الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **habiba**
Address :> **karachi,pakistan**
Subject :> **NIKAH**
Writer :> احمد اللہ دولت

Serial No :> **10312**
Fatwa No :>
Date :> **11/25/2010**
Email :>

mian biwi k liye family planning kerna ghair sharai hai?ager pehle hi planning ker li jaye or hamal na giraya jaye tou?

میاں بیوی کے لئے خاندانی منصوبہ بندی کرنا غیر شرعی ہے؟ اگر پہلے ہی منصوبہ بندی کرلی جائے اور حمل نہ گرایا جائے تو؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جی ہاں! خاندانی منصوبہ بندی اسطرح کرنا کہ اس سے بچے پیدا کرنے کی صلاحیت ہی ختم ہوجائے تو یہ ایک ناجائز اور غیر شرعی امر ہے، شریعت مطہرہ نے اس سے سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے اسلئے اس سے احتراز لازم اور واجب ہے۔ البتہ اگر کسی عورت کا پہلا بچہ بہت چھوٹا ہو یا وہ اس قدر کمزور ہو کہ دوسرا حمل اسکی یا بچے کی جان کا اندیشہ بن رہا ہو یا اس قسم کا کوئی عذر ہو اور ماہر معالج بھی وقفہ رکھنے کا مشورہ دے رہا ہو تو ایسی صورت میں عارضی موانع حمل کی کسی بھی تدبیر پر عمل کرنے کی گنجائش ہے۔

کما فی المشکوٰۃ عن جدامۃ بنت وھب فی حدیث طویل:
ثم سالوہ عن العزل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذالک الوأد الخفی وھی وإذا الموءودۃ سئلت رواہ مسلم۔ (ص ۲۷۶ ج ۲)۔

وفی الفقہ الاسلامی وادلتہ: وبناء علیہ یجوز استعمال موانع الحمل الحدیثۃ کالحبوب وغیرھا لفترۃ مؤقتۃ دون ان یترتب علیہ استئصال امکان الحمل وصلاحیۃ الانجاب قال الزرکشی: یجوز استعمال الدواء لمنع الحبل فی وقت دون وقت کالعزل. ولا یجوز التداوی لمنع الحبل بالکلیۃ۔ (ص ۵۵۵ ج ۳)۔

وفی الدر المختار: (ویعزل عن الحرۃ) الی قولہ (باذنھا) لکن فی الخانیۃ انہ یباح فی زماننا لفسادہ. قال الکمال فلیعتبر عذراً مسقطا لإذنھا وفی الشامیۃ تحت قولہ (قال الکمال) عبارتہ: وفی الفتاوی إن خاف من الولد السوء فی الحرۃ یسعہ العزل بغیر رضاھا لفساد الزمان فلیعتبر مثلہ من الاعذار مسقطا لإذنھا اھ. فقد علم مما۔

(جاری ہے)

فی الخانیۃ ان منقول المذهب عدم الاباحة وان هذا
تقیید من مشائخ المذهب لتغیر بعض الاحکام بتغیر الزمان
واقره فی الفتح وبه جزم القهستانی الخ — (ص ۱۷۵ / ج ۲) —

واللہ اعلم بالصواب
رحمت اللہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۱۰ / ربیع الاول / ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ / ۳ / ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳ / ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۱۵ / ربیع الاول / ۱۴۳۲ھ

نائب الرئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الرئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

دارالافتاء
10312
۱۸ / ۳ / ۱۴۳۲ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ [illegible]

[illegible]

2212/11